سعی بلیغ کی ہے۔ مجھے امید ہے کہ مولانا کی یہ محنت اہل علم میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھی جائے گی اور عوام وخواص اس شرح سے مستفید ہوں گے اور مولانا کو دعائیں دیں گے۔

پاکستان میں مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور نے چار جلدوں میں یہ کتاب شائع کی ہے مضبوط جلد' دیدہ زیب' کمپیوٹر کتابت اور عمدہ کاغذ۔ بہرصورت یہ بہترین کتاب اور قوی دلائل سے مبرہن یہ علمی سوغات اہل علم کے لئے حرز جاں ہے۔

کتاب: جدید سائنسی وطبی مسائل۔ شریعت کی روشنی میں مولف: مولانا مفتی شوکت اللہ حقانی

ضخامت: ۲۳۲ صفحات قیمت درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: فاروقی کتب خانہ نزد دارالعلوم حقانیہ

ناشر: موتمر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک' نوشہرہ۔

آج کل زمانہ جس رفتار سے ترقی کر رہا ہے' ایسی ترقی کا تصور بھی ڈیڑھ دو سو سال پہلے ناممکن تھا۔ انسان نے زندگی کے ہر میدان اور ہر محاذ پر ایسے محیر العقول کارنامے انجام دیئے کہ پرانے زمانے کا انسان اب دنیا میں واپس آجائے تو وہ تقریباً دیوانہ ہو جائیگا اور یہ سائنس اور جدید ٹیکنالوجی کے کرشمے ہیں کہ ایسی ایسی ایجادات' انکشافات اور اکتشافات عالم ظہور آئیں کہ بقول اقبالؒ : محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی

اپنی کرشمہ سازیوں سے نئے نئے مسائل پیدا ہوئے' جن میں سے اکثر کا تعلق دین اور شریعت کے مختلف شعبوں سے ہے اور اس لئے لازمی بات ہے کہ ان مسائل کے حل کی ضرورت بھی پڑ گئی۔ چنانچہ اس موضوع پر بہت سی کتابیں تصنیف وتالیف ہوئیں۔ مفتیان کرام نے عرقریزی سے ان جدید مسائل کی طرف توجہ دی اور ماشاءاللہ آج کل عظیم الشان ذخیرہ کتب ان جدید فقہی مسائل پر معرض وجود میں آیا ہے۔ جس میں کسی خاص زبان کی قید نہیں۔

زیر نظر کتاب میں بھی ان جدید مسائل کے حل کی طرف توجہ دی گئی ہے جو کہ عامۃ الورود ہیں اور ان کے بارے میں اکثر وبیشتر مفتیان کرام سے استفادات کئے جاتے ہیں' جدید فقہی مسائل کا دامن تو بہت وسیع ہے' لیکن فاضل مؤلف کا تعلق چونکہ ایک خاص گروہ یعنی اہل طب سے ہے' اس لئے انہوں نے اپنے پیشے کے اعتبار سے ان کو جو مسائل درپیش تھے ان پر تحقیق کی۔...... مولانا مفتی ڈاکٹر شوکت اللہ صاحب ہمارے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے فاضل ہیں اور عصری علوم سے ماشاءاللہ بہرہ ور ہیں۔ فراغت کے بعد مفتی کورس کیا اور انتہائی قلیل مدت میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اپنی محنت سے افتاء میں کافی مہارت حاصل کی۔ حالانکہ ناقدین فن کو یہ بات معلوم ہے کہ یہ کتنا مشکل ترین کام ہے' میں نے اس کتاب کا مطالعہ چیدہ چیدہ مقامات سے کیا۔ معتبر کتب سے آپ نے حوالہ جات اکٹھے کئے ہیں۔ انشاءاللہ یہ کتاب عوام وخواص اور علماء وطلبہ اور تمام اردو دان طبقہ کیلئے انتہائی مفید ثابت ہوگی اور ہر گھر اور ہر لائبریری کی زینت بنانے کے قابل ہے۔